Page-01

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# صوفی مسعود احمد بریلوی لاثانی سرکار بھائی شفیق شہید رحمۃ اللہ علیہ کا قاتل

قارئین کرام صوفی مسعود ایک گمراہ ترین شخص ہے جو صوفیت کا لبادہ اوڑھ کر عوام کو بے وقوف بنا رہا ہے الحمدللہ اللہ پاک نے ہمیں یہ توفیق دی کہ ہم پچھلے کئی عرصے سے اس شخص کی گمراہیوں کو طشت ازبام کر رہے ہیں ہم نے اپنے مضامین، پمفلٹس، ٹریکس نہ صرف صوفی صاحب تک پہنچائیں بلکہ ان کے مریدین تک بھی ان چیزوں کو پہنچایا اور جواب کا مطالبہ کیا مگر دوسری طرف سے سکوت مرگ طاری ہے ہاں اگر صوفی صاحب نے کچھ کیا تو دھمکیاں، بدمعاشی، غنڈہ گردی اور دہشت گردی کی، اس کی تازہ مثال ہم آپ کو دیتے ہیں لاہور کے ایک رہائیشی بھائی شفیق شہید رحمۃ اللہ علیہ نے دوماہی مجلہ "راہ سنت" میں اس گمراہ شخص کے بارے میں دو مضامین لکھیں "لاثانی سرکار کون" "تحفہ برائے لاثانی سرکار"

ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ یہ شخص ان حقائق کا کوئی معقول جواب دیتا یا اپنی ان گمراہیوں سے توبہ کرتا مگر اس شخص نے رسالے کی انتظامیہ اور خصوصا بھائی شفیق پر ہر قسم کا دباو ڈالا کہ وہ ان مضامین سے لاتعلقی کا اظہار کرے۔ان کے خلاف دہشت گردی فرقہ واریت اور توہین رسالت سمیت دیگر سنگین جرائم پر مبنی رپورٹ تھانے میں لکھوائی مگر جب بھائی شفیق نے ان کی دھونس و دھمکیوں میں آنے سے انکار کر دیا تو تو صوفی مسعود احمد کے کارندے ۲ دسمبر ۲۰۱۰ کی رات بھائی شفیق کے پاس آئے اور ان سے کہا کہ ایک جگہ دم کروانے جانا ہے وہ اللہ کا بندہ جب ان کے ساتھ گیا تو ایک سنسان جگہ پر لیجا کر ان کے سر میں گولیاں ماردی گئیں اور واقعہ کو ڈکیتی کا رنگ دینے کی کوشش کی۔۔

ہم آپ کے سامنے صوفی مسعود احمد کے حواریوں کی طرف سے "تھانہ نولکھا لاہور" میں جمع کرائی جانے والی درخواست کا عکس پیش کر رہے ہیں جس میں واضح طور پر اس شخص نے "خون خرابے" کی دھمکی دی اور پھر اس دھمکی پر عمل بھی کر لیا

Page-02

تنظیم مشائخ عظام پاکستان (رجسٹرڈ)

ترویج دین واحیائے سنت، امن عامہ، اسلامی وبھائی چارہ، معرفت وتصوف اور خاتمہ تعصب وفرقہ واریت کیلئے کوشاں عالمی روحانی تحریک

امیر مسعود احمد صدیقی لاثانی سرکار

نمبر شمار۔ H/o TMUP/FSD

تاریخ 07.09.2010.

مکرمی ومحترمی جناب

جناب ڈی ایس پی صاحب کا سینہ سرکل لاہور

1:۔ وزیر اعظم صاحب اسلامی جمہوریہ پاکستان اسلام آباد
2:۔ رحمان ملک صاحب وزیر امور داخلہ پاکستان اسلام آباد
3:۔ تسنیم احمد قریشی صاحب وزیر مملکت امور داخلہ پاکستان
4:۔ پیر مفتی حامد سعید کاظمی صاحب وفاقی وزیر مذہبی امور
5:۔ وزیر اعلیٰ صاحب پنجاب
6:۔ سیکرٹری ہوم ڈیپارٹمنٹ پنجاب لاہور
7:۔ کمشنر صاحب لاہور ڈویژن لاہور
8:۔ ڈی۔ سی۔ او صاحب لاہور

عنوان:۔ درخواست برائے ضبطی دو ماہی رسالہ ''راہ سنت'' زیر اہتمام انجمن اہل سنت والجماعت
بمقام جامع مسجد تقوی اعوان مارکیٹ گلی نمبر 06 ڈاکخانہ اسماعیل نگر نزد چونگی امر سدھو لاہور فون 0301-3908336
اور قانونی کاروائی بوجہ۔ گستاخی رسول ﷺ، اُم المومنین صدیقہ کائنات عائشہ صدیقہؓ
حضرت سیدنا غوث الاعظم سرکارؒ، اولیاء کرام، توہین آمیز ترجمہ آیات قرآنی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تنظیم مشائخ عظام (رجسٹرڈ) پاکستان میں ملک بھر سے 5600 سے زائد مشائخ عظام شامل ہیں جن کے مریدین کی تعداد لاکھوں میں ہے۔ صوفی مسعو[د احمد]
صدیقی المعروف لاثانی سرکار صاحب تنظیم کے امیر ہیں جن کی مذہبی، روحانی، سماجی اور خدمت خلق کی تعلیمات اور خدمات پاکستان اور غیر ممالک میں تسلیم شد[ہ ہیں۔]
لاکھوں کی تعداد میں نہ صرف ملک بھر بلکہ بیرون ممالک میں بھی ان کے مریدین وعقیدت مند موجود ہیں۔ تنظیم مشائخ عظام (رجسٹرڈ) پاکستان کے اراکین کو ملک

مذکورہ بالا رسالہ ''راہ سنت'' کے شمارے موصول ہوئے جن میں ذیل گستاخانہ، فرقہ واریت کو ہوا دینے والی شرانگیز تحریریں موجود ہیں۔

☆...... یہ رسالہ دو ماہی راہ سنت ایک سال سے زائد عرصہ سے چھپوایا جا رہا ہے۔ اس کے سات شمارے ملک بھر میں سٹالوں پر موجود ہیں اور آٹھواں شمارہ مارکیٹ [میں آنے]
والا ہے۔

☆...... اس رسالہ کو غیر قانونی طور پر پرنٹ کیا جا رہا ہے کیونکہ اس کا کوئی باقاعدہ ڈیکلریشن حاصل نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی اس کا کوئی باقاعدہ پرنٹنگ پریس ہے۔
میں چور دروازے سے اس کو شائع کیا جا رہا ہے۔

☆...... رسالہ کے شمارہ نمبر 06 اور 07 میں حاضر وناظر، نور وبشر اور علم غیب کی بحث میں حضور اکرم ﷺ کی شان میں کئی جگہ گستاخی کی گئی ہے۔

☆...... شمارہ نمبر 06 اور 07 میں قرآن شریف کی سورۃ الحجرات 49 پارہ 26 آیت 4، سورۃ المجادلہ 58 پارہ 28 آیت 8 اور سورۃ نوح 71 پارہ 29 آیت
جان بوجھ کر توہین آمیز انداز اور غیر قانونی مقصد کیلئے لکھے گئے تھے۔

☆...... شمارہ 06 میں صفحہ نمبر 48 مضمون ''جرم کا ثبوت'' میں صدیقہ کائنات ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ کی شان میں انتہائی گستاخانہ الفاظ کا استعمال

Page-03

تنظیم مشائخ عظام پاکستان رجسٹرڈ
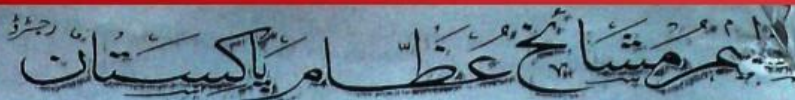
ترویج دین واحیائے سنت، امن عامہ، سلامتی و بھائی چارہ، معرفت وتصوف اور خاتمہ تعصب وفرقہ واریت کیلئے کوشاں عالمی روحانی تحریک

امیر صوفی مسعود احمد صدیقی لاثانی سرکار

Page

......شمارہ نمبر 06 اور 07 میں امیر تنظیم مشائخ عظام (رجسٹرڈ) پاکستان جناب صوفی مسعود احمد صدیقی المعروف صدیقی لاثانی سرکار صاحب پر بہتان بازی کی گئی ہے مختلف فرقوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکایا گیا۔ مسعود احمد صدیقی لاثانی سرکار کے خلاف غلط بیانی سے کام لیتے ہوئے ایک سازش کے تحت ان کے عقیدت مندوں و یدین سے کہا گیا کہ تم سب جہنم میں اپنے محل تعمیر کر رہے ہو۔

......راہ سنت کے شمارہ جات میں فرقہ واریت اور فتنہ فساد پھیلانے والی اور گستاخانہ تحریریں موجود ہیں کوئی اصلاحی بات نہیں لکھی گئی ہے۔

درج بالا صورت حال سے ملک بھر میں تنظیم مشائخ عظام (رجسٹرڈ) پاکستان کے لاکھوں ارکین میں سخت اشتعال پایا جاتا ہے۔ اسلئے مہربانی فرما کر فوری طور پر رسالہ ''راہ سنت'' کے شائع شدہ شمارہ جات کو فوراً ضبط کر کے حکومت اپنے قبضہ میں لے اور آئندہ اس غیر قانونی اشاعت پر پابندی لگا کر اس رسالہ کی انتظامیہ ...ن نگاروں اور سٹاکسٹوں کے خلاف زیر دفعات 295-A، 295-B، 295-C، 298-A دہشت گردی ایکٹ اور پریس، نیوز پیپرز، نیوز ایجنسیز اینڈ بک ...یشن آرڈیننس 2002 کے تحت مقدمات درج کئے جائیں۔ رسالہ راہ سنت کی انتظامیہ، مضمون نگاروں، سٹاکسٹ کی لسٹ، شرانگیز پمفلٹ، رسالہ کا شمارہ 06 ...ں موجود گستاخانہ اور فرقہ واریت، شرانگیزی پر مبنی اقتباسات کی تفصیلات اور شمارہ 06 اور شمارہ 07 کا فوٹو سٹیٹ ریکارڈ لف درخواست ہذا ہے۔

**فوراً ایکشن لیا جائے، لوگوں میں تیزی سے اشتعال پھیل رہا ہے، فتنہ وفساد اور قتل وغارت کا خطرہ ہے۔ شکریہ**

العارض

محمد رضوان الحق (میڈیا کوآرڈینیٹر تنظیم مشائخ عظام (رجسٹرڈ) پاکستان) مکان نمبر 4 گلی نمبر 6-B مسلم پارک شاہدرہ ٹاؤن لاہور 0333-4844808

...یقت افتخار احمد نقشبندی — قاضی پارک شاہدرہ ٹاؤن لاہور 0321-9437979

...یقت محمد راشد نقشبندی — ٹاؤن شپ لاہور 0300-9460735

...محمد الیاس قادری — قاضی پارک شاہدرہ ٹاؤن لاہور 0321-8876500 M. Ilyas

...محمد ندیم شاہ — افنٹری روڈ مصطفیٰ آباد (دھرم پورہ) لاہور 0300-8816380

...علی نقشبندی — ضلعی صدر تنظیم مشائخ عظام رجسٹرڈ پاکستان 39/4 غلام رسول نگر پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد ...0-7660998

...ت احسان الحق ساجد نقشبندی — ضلعی صدر تنظیم مشائخ عظام رجسٹرڈ پاکستان ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ 0300-6634783

...گل نقشبندی — ممبر ایگزیکٹو بین المذاہب امن اتحاد پاکستان، 39/4 غلام رسول نگر پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد ...7972352

...لفقار علی گل — جنرل سیکرٹری لاثانی ویلفیئر فاؤنڈیشن رجسٹرڈ انٹرنیشنل ہیڈ آفس 39/4 غلام رسول نگر پیپلز کالونی نمبر 02 فیصل آباد ...284967

آپ نے دیکھا کہ صفحہ نمبر ۲ پر صاف طور پر "قتل و غارت گری" کی دھمکی دی گئی ہے اور آخر کار ان بدمعاشوں نے بھائی شفیق کو شہید کر دیا ملاحظہ ہو ان کی شہادت کی خبر جو ایکسپریس اخبار میں شائع ہوئی

موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے نوجوان حافظ قرآن قتل

## موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے نوجوان حافظ قرآن قتل

لاہور (سپیشل رپورٹر) بادامی باغ میں نامعلوم افراد نے کنپٹی پر گولی مار کر 26 سالہ حافظ قرآن کو قتل کر دیا۔ شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اسے ڈکیتی مزاحمت پر قتل کیا گیا ہے تاہم پولیس مختلف پہلوؤں پر تفتیش کر رہی ہے۔ شاہدرہ ونڈالہ روڈ کا رہائشی حافظ شفیق گھروں میں جا کر بچوں کو پڑھاتا تھا۔ بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب کھوکھر پنڈ کے قریب موٹر سائیکل سوار اسے گولی مار کر فرار ہو گئے اور وہ ہسپتال میں دم توڑ گیا۔ پولیس نے مقتول کے بھائی ممتاز کی درخواست پر مقدمہ درج کر کے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے جمع کروا دیا ہے۔ مقتول کی کچھ عرصہ قبل شادی ہوئی تھی۔

Page-05

یہی نہیں صوفی مسعود کی تنظیم کے ترجمان رسالے "ماہنامہ لاثانی انقلاب اکتوبر ۲۰۰۹ء ص ۲۲ پر صوفی صاحب کے مرید پیر لیاقت علی نقشبندی نے واضح طور پر بیان دیا کہ اس قسم کا لٹریچر شائع کرکے یہ لوگ خونی کھیل کھیلنا چاہتے ہیں اور آخرکار مسعود لاثانی کے مریدوں غنڈوں نے اس خونی کھیل کو کھیل لیا

Page-06



☆نئی نسل کو صوفیاء کی تعلیمات پر عمل کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ بزرگان دینؒ نے اللہ اور رسول ﷺ کے احکامات کا عملی نمونہ پیش کیا۔صوفی مسعود احمد صدیقی لاثانی سرکار امیر تنظیم مشائخ عظام پاکستان

## کشمیر

☆28 اگست:۔چین نے بھارتی جنرل کو ویزہ نہ دیکر کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرکے پاکستان دوستی کا حق ادا کردیا۔

☆14 ستمبر:۔مقبوضہ وادی میں زبردست مظاہرے ،بھارتی فوج کی اندھا دھند فائرنگ ،بچوں سمیت 18 کشمیری مزید شہید۔

## آرٹ اینڈ ڈیزائن

☆31 اگست:۔فیصل آباد کے آرٹسٹ سید احتشام حسن نے انگلینڈ میں ہونیوالا منیچر پینٹنگ کا مقابلہ جیت لیا،ان کی پینٹنگ کو"اولڈ مین" کا نام دیا گیا ہے۔

## ادب

☆4 ستمبر:۔اردو امریکہ میں تمام زبانوں کے لوگوں میں رابطے کی زبان ہے،وہاں پاکستانی شعراء نے وطن اور زبان کا نام زندہ رکھا ہوا ہے۔ادیب ،شاعر جاوید زیدی

## طب

☆3 ستمبر:۔امریکی ماہرین نے ملیریا کے ایک ہی خوراک میں علاج کی دوائی تیار کرلی ہے۔

☆8 ستمبر:۔"مقتہ" کا جوس سخت ورزش کے بعد کھنچاؤ اور تھکاوٹ سے محفوظ رکھتا ہے۔نیوزی لینڈ کے انسٹی ٹیوٹ فار پلانٹ اینڈ فوڈ ریسرچ کے محققین کی تحقیق

☆ 16 ستمبر:۔سبز پتوں والی سبزیاں کھانے سے ذیابیطس (شوگر) کی ٹائپ 2 سے بچا جاسکتا ہے۔ برطانیہ کی یونیورسٹی آف Leicester کی تحقیق

☆19 ستمبر:۔لندن :بندگوبھی جوڑوں کے درد اور معدے کے کینسر کے لئے نہایت مفید قرار دیا گیا ہے۔

☆ممبئی:امریکی سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ جو،مکئی اور گندم کا استعمال،ہائی بلڈ پریشر اور دیگر کئی امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

## دہشت گردی

☆ 18 ستمبر:۔دوماہی مجلہ"راہ سنت"فرقہ وارانہ ،گستاخانہ اور شرانگیز اقتباسات پر مبنی ہے۔پیر محمد راشد نقشبندی کوارڈینیٹر تنظیم مشائخ عظام

☆اسلام اور پاکستان کے دشمن فرقہ وارانہ لٹریچر کے ذریعے خونی کھیل کھیلنا چاہتے ہیں۔پیر لیاقت علی نقشبندی

☆حکومت حضور ﷺ،صحابہ کرامؓ،ازواج مطہراتؓ اور بزرگان دین کی گستاخیاں کرنیوالوں کو لگام دے۔پیر احسان الحق معصومی

☆اسلام کا لبادہ اوڑھ کر اسلام اور پاکستان کو بدنام کرنیوالے عناصر سے آہنی ہاتھوں سے نپٹا جائے۔پیر سید احمد ندیم شاہ

Page-07
آئیے اب ہم آپ کے سامنے وہ مضامین پیش کرتے ہیں جن کی بنیاد پر ان کو شہید کیا گیا
دوماہی
لاہور
مجلہ
راہِ سُنّت
نقشِ قدم نبیؐ کے ہیں جنت کے راستے
اللہ سے ملاتے ہیں سنت کے راستے
مسلکِ اہل السنت و جماعت کا ترجمان
مدیر
مناظر اہل سنت، پیر طریقت
مولانا محمد حماد نقشبندی صاحب
چکوال معجزہ حقیقت کیا؟
اصلی حقیقت
مدد صرف اللہ سے ہی کیوں؟
اندازِ عشق۔۔۔؟
جرم کا ثبوت حاضر ہے؟
ناشر: انجمن اہلِ السنت والجماعت

Page-08

# دیکھئے اس شمارے میں



قیمت فی شمارہ: 20روپے

سالانہ زرخرید مع ڈاک خرچ-/180روپے


منی آرڈر بھیجنے کا پتہ:

فون نمبر:0301-3908336

جامع مسجد تقویٰ، اعوان مارکیٹ،

# انجمن اہل السنت والجماعت

# لا ثانی سرکار کون......؟

از رشحات قلم: حافظ محمد شفیق، شاہدرہ، لاہور

آپ حضرات کے سامنے بریلوی مسلک کی ایک ایسی جماعت کے عقائد پیش کئے جارہے، ہیں جو لوگوں کے سامنے اپنے آپ کو بڑا نیک، صالح، ولی کامل اور قطب ظاہر کرتے ہیں۔اس جماعت کا نام''لاثانی سرکار'' ہے۔اس جماعت کا بانی مسعود احمد صدیقی ہے۔اس کی پیدائش ۱۹۶۰ء میں خانیوال شہر میں ہوئی،اس جماعت کا مرکزی دفتر فیصل آباد ۳۹/۴ غلام رسول نگر ہے۔ یہ جماعت بریلوی مسلک کی ترجمانی کے طور پر تمام دنیا میں انقلاب برپا کرنا چاہتی ہے، جسے یہ لوگ ''لاثانی انقلاب'' کا نام دیتے ہیں۔اس انقلاب کے پس پردہ ان کے عقائد اور عزائم کیا ہیں؟ اس جماعت کی سرپرستی کون کررہا ہے؟ آیئے ملاحظہ کیجئے۔حقیقت حال یہ ہے کہ یہ جماعت اپنے پیشوا فاضل بریلوی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے صرف انگریز (امریکہ) کو خوش کررہی ہے۔جس کی واضح مثال ماہنامہ لاثانی انٹرنیشنل ہے۔ان شاء اللہ تعالیٰ تفصیل عنقریب پیش کی جائے گی۔عقائد کی چند جھلکیاں ملاحظہ ہوں۔

چند مہینے پہلے میرے دوست ان کی ایک کتاب ''نوری کرنیں'' لے کر آئے، جب میں نے اس کتاب کا مطالعہ کیا تو میری روح تک کانپ گئی۔ان لوگوں کا اس کتاب ''نوری کرنیں'' کے بارے میں کہنا ہے کہ یہ کتاب طالبین حق کے لئے ایک بہترین کتاب ہے (ص:۳۹۹) صوفی مسعود احمد صدیقی کے ہاتھ پر بیعت کرنے اور اس کتاب یعنی ''نوری کرنیں'' کو بڑھانے کے لئے جو جھوٹے واقعے لکھے گئے ہیں نمونے کے طور پر

Page-10

صرف ایک واقعہ میں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

''ٹاؤن شپ لاہور سے محمد راشد نامی ایک آدمی اپنا واقعہ بیان کرتا ہے کہ کچھ دن پہلے میرے ایک عزیز نے مجھے ''نوری کرنیں'' کتاب دی۔ میں نے کتاب گھر میں لاکر رکھ دی، کچھ دنوں کے بعد میں نے سوچا کہ پڑھ کر تو دیکھوں کہ کیا لکھا ہوا ہے، میں نے تقریباً آدھا گھنٹہ کتاب کا مطالعہ کیا اور پھر سو گیا، صبح فجر کا وقت ہوا تو مجھے خواب آیا کہ میں نے دیکھا کہ لوگ خوشیاں منا رہے ہیں اور ہر طرف ایک شور برپا ہے کہ حضور ﷺ مسجد میں تشریف فرما ہیں، میں بھی دوڑ کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ میری طرف دیکھ کر مسکرائے اور ساتھ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ وہ بھی تشریف فرما تھے، راشد صاحب بتاتے ہیں کہ میرے اس رشتہ دار نے مجھے بتایا کہ اسے ساری عمر کبھی ایسی زیارت نہ ہوئی لیکن کتاب ''نوری کرنیں'' پڑھنے کی وجہ سے مجھ پر یہ کرم ہو گیا۔ واضح ہو کہ کتاب ''نوری کرنیں'' شائع کرنے کا حکم بھی حضرت سیدنا محمد ﷺ اور حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی طرف سے تھا اور عقیدت و محبت سے کتاب پڑھنے پر انہیں کی جانب سے کرم ہوا۔''
(ص:۳۹۹)

قارئین کرام! ملاحظہ کیجئے ایک طرف بیان کیا جا رہا ہے کہ کتاب پڑھی اور پھر خواب دیکھا یعنی خواب دیکھنے سے پہلے کتاب چھپ چکی تھی اور ساتھ ہی جھوٹ بولا کہ نبی علیہ السلام اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے کتاب شائع کرنے کا حکم دیا۔ کتاب تو خواب دیکھنے سے پہلے کب کی چھپ چکی تھی۔ کاش! جھوٹ بولنے سے پہلے سوچ لیتے۔

یہ لوگ ہر سال سالانہ محفل کرتے ہیں جسے جشن ولادت لاثانی سرکار بھی کہا جاتا ہے، اس محفل کو منانے کی وجہ اس کتاب میں یہ لکھی ہے کہ ولی اللہ کا کوئی عمل بھی رضائے الٰہی کے بغیر نہیں ہوتا۔ ۱۹۹۱ء میں میرے مرشد اکمل حضرت صدیقی لاثانی سرکار کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہوا لوگ ہر سال سالگرہ برتھ ڈے مناتے ہیں، تم ان کی مخالفت کرتے ہوئے ہر سال جولائی کی پہلی جمعرات کو جشن ولادت کے نام سے سالانہ محفل ذکر و

نعت کا انعقاد کرو۔ یہ جشن ولادت تمہاری پوری زندگی میں نہایت شان وشوکت اور باوقار انداز میں منایا جانا چاہئے اور تمہارے پردہ کر جانے کے بعد اسی محفل پاک کو عرس مبارک کا نام دے دیا جائے یعنی یہ آپ کا عرس مبارک ہوگا (ص:۱۶۹) (نعوذ باللّٰہ استغفر اللّٰہ )۔ یہ کتنا بڑا اللہ تعالیٰ کی ذات مقدس پر بہتان عظیم ہے جو مسعود احمد صدیقی نے اللہ تعالیٰ پر باندھا ہے کہ جو حکم اللہ تعالیٰ نے کسی نبی کو نہیں دیا، یہ کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اسکا حکم دے دیا کہ تم اپنا جشن ولادت مناؤ اور عرس مناؤ۔ حدیث پاک میں تو آتا ہے کہ قبروں پر میلہ لگانا اور کسی قسم کی مجلس لگانا اور عرس کی محفلیں کرنا جائز نہیں۔ مثلاً حدیث مبارکہ میں ہے حدیث نمبر۱...... کہ حضرت ابو ہریرہ ؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا وہ فرمارہے تھے کہ لوگو! میری قبر پر میلہ نہ لگانا اور مجھ پر درود پڑھنا تم جہاں کہیں بھی مجھ پر درود پڑھو وہ مجھ پر پہنچا دیا جاتا ہے (نسائی) خلاصۂ حدیث: اس حدیث مبارکہ میں حضور ﷺ نے صاف طور سے اپنی قبر پر میلہ لگانے سے منع فرمادیا اور درود شریف پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ روضۂ شریف پر درود شریف آپ ﷺ خود سنتے ہیں اور دور سے پہنچا دیا جاتا ہے۔

حدیث نمبر۲...... حدیث مبارکہ میں ہے کہ حضرت ابو مرثد ؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قبروں پر مجالس مت لگاؤ اور نہ ان کی طرف منہ کر کے نماز پڑھو۔ (مسلم شریف) خلاصۂ حدیث: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قبروں پر کسی قسم کی مجلس لگانا اور عرس کی محفلیں کرنا جائز نہیں۔ حدیثوں سے تو ثابت ہوا کہ قبروں پر میلہ لگانا، مجلس لگانا اور عرس کی محفلیں کرنا جائز نہیں۔ لیکن مسعود احمد صدیقی کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ کام کرنے کا حکم دیا ہے۔ ایک بات کا فیصلہ آپ خود کریں کہ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو تو اپنا جشن ولادت منانے کی اور عرس کرنے کا حکم کہیں نہیں دیا، جیسا کہ احادیث سے ثابت ہے۔ تو کیا (نعوذ باللّٰہ استغفر اللّٰہ )۔ حضور ﷺ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس مسعود احمد صدیقی کا درجہ بڑھ گیا ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حکم دیا کہ تم اپنا جشن ولادت اور عرس مناؤ؟ فیصلہ آپ کریں...... یہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ پر بہتان عظیم ہے اور کچھ نہیں۔

درویش کی اپنی مرضی اور ارادہ ہوتا ہے تو انتقال کرتا ہے، جب درویش توفیق الٰہی سے مرتبہ قطبیت وغوثیت پر فائز ہوتا ہے تو تمام معاملات اس کے حضور پیش ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور اسے ہر طرف کی خبریں ہو جاتی ہیں اور غوث کا کام دادرسی کرنا ہے جہاں چاہے تصرف کرسکتا ہے۔(ص:۴۴۶)۔

(۱۱) در مرشد اساں پہچان لیا اس دَر نوں کعبہ جان لیا
جس در تو ساڈا حج ہووے او دَر کنا لاثانی اے
میں وانگ بلال دے پیار کراں آقا توں جان نثار کراں
لوکی آکھن کملی آقا دی ایہو ناں میرا لاثانی اے
(ص:۲۲)

(۱۲) انسانی مخلوق کی طرح فرشتے بھی فقیر کی زیارت کو آتے ہیں۔(ص:۴۴۸)۔

(۱۳) لاثانی آقا کی ہم پہ نظر ہوگئی
زندگانی جو رشک قمر ہوگئی
مشکلوں میں لاثانی پکارا جو میں نے
ہر دعا ہی میری پُراثر ہوگئی (ص:۵۵)

(۱۴) افتخار احمد بیان کرتا ہے کہ میں ہر جمعے کو اپنے گھر محفل ذکر کرواتا ہوں۔ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ محفل کے بعد لنگر دینے کے پیسے نہیں تھے،اسی پریشانی میں میری آنکھ لگ گئی۔خواب میں میرے پیرومرشد قبلہ لاثانی سرکار نے اپنی زیارت سے نوازا اور ارشاد فرمایا جب تم دوسری منزل سے گرے تھے اور ہمیں پکارا تو کیا ہم نے تمہاری مدد نہیں کی؟ آج بھی جو مانگو گے ملے گا۔یہ فرماتے ہوئے میرے مرشد نے ۵۰۰ (پانچ صد) کا نوٹ اپنی جیب مبارک سے نکالا اور مجھے عنایت کرتے ہوئے فرمایا یہ لو یہ ہماری طرف سے لنگر میں حصہ شامل کر لینا۔(ص:۲۹۳)۔

محترم قارئین! ہم حیران ہیں کہ ایک طرف اہل بدعت دعویٰ کرتے ہیں کہ

Page-13

لاثانی سرکار کے اختیار میں سب کچھ ہے، اور جب بھی اسے مشکل میں پکارا جائے تو وہ مدد کرتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اس واقعے میں افتخار احمد نے مسعود لاثانی سے مدد کیوں نہ مانگی اور ہم کہتے ہیں کہ خواب میں تو شیطان بھی آسکتا ہے، جس مرضی شکل میں شیطان آنا چاہے، وہ آجاتا ہے سوائے آقائے دو عالم ﷺ کی شکل میں آنے کے۔ مگر تم یہ بتاؤ کہ صوفی مسعود بیداری میں کیوں نہیں آتا اور پیسے دیئے بھی تو خواب میں جو جاگتے ہی غائب ہوگئے۔ افسوس! ایک طرف تو یہ دعویٰ کہ جس شکل میں پکارو، لاثانی سنتا ہے اور دوسری طرف حالت یہ ہے کہ اس لاثانی سرکار کا اگر پیشاب بند ہوجائے تو ساری دنیا زور لگالے لاثانی پیشاب بھی نہیں کرسکتا۔

(۱۵) تمام روئے زمین فقیر کے قدموں کے نیچے ہوتی ہے اس کو پیروں کے نیچے دیکھنے کی ضرورت نہیں۔ (ص: ۴۴۸)

قارئین کرام اگر تمام روئے زمین لاثانی سرکار کے قبضے میں ہے تو سوال یہ ہے کہ اپنے مریدوں سے روزانہ کی بنیاد پر چندہ کیوں لیتا ہے؟ اس کتاب میں ایسے بے شمار من گھڑت واقعات موجود ہیں جو گمراہی میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ ذرا سوچیں جس انسان کے ایسے گمراہ کن عقائد نظریات ہوں، ایسے شخص کے بارے میں حضور ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور بزرگان دین رحمہم اللہ علیہم اجمعین لوگوں کو وصیت کریں کہ تم اس انسان کے ہاتھ پر بیعت کرو، ہرگز ایسا نہیں ہوسکتا۔ یہ حضور ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور بزرگان دین پر بہتان عظیم ہے۔ بلکہ قرآن وحدیث اور بزرگان دین کی تصریحات کی روشنی میں یہ شخص سخت سے سخت سزا کا حقدار ہے۔ لہٰذا لوگوں سے گزارش ہے کہ اس شخص کا بائیکاٹ کریں جن لوگوں نے اس کے ہاتھ پر بیعت کی ہے وہ اس کی بیعت کو توڑ کر سچی توبہ کریں اور کسی سچے اللہ والے کو تلاش کریں جس کے عقائد ونظریات قرآن اور حدیث کے مطابق ہوں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پورے عالم انسانیت کو ہدایت کامل عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

قیمت فی شمارہ: 20 روپے
سالانہ زرِ خرید مع ڈاک خرچ-/180 روپے

منی آرڈر بھیجنے کا پتہ:
انجمن اھل السنت والجماعت
فون نمبر: 0301-3908336
جامع مسجد تقویٰ، اعوان مارکیٹ،

(قسط نمبر۲)

# لاثانی سرکارکون......؟

از رشحات قلم: حافظ محمد شفیق، شاہدرہ، لاہور

لوگوں کے سامنے اس جماعت کے عقائد ونظریات لانے کا صرف ہمارا ایک ہی مقصد ہے کہ لوگ اس فتنے سے باخبر ہو جائیں اور اپنی آخرت کو برباد ہونے سے بچا لیں۔ صوفی مسعود احمد صدیقی لاثانی سرکار لوگوں کے سامنے ایک نیا دین پیش کر رہا ہے۔ صوفی مسعود احمد کے بتائے طریقوں پر چلنا اپنے لئے جہنم میں محل تعمیر کروانا ہے۔ جب ہم نے صوفی مسعود احمد کے ہاتھ کی لکھی ہوئی کتابیں پڑھیں تو اس سے ہمیں یہ بات ثابت ہوئی کہ یہ شخص اپنے بارے میں خدائی صفات ظاہر کر رہا ہے۔ مثلاً حاضر و ناظر، علم غیب، اور دین میں ردوبدل کا حق اس کو ہے۔ اب ہم آپ کے سامنے ایک حوالہ پیش کرتے ہیں جس سے صوفی مسعود احمد کا اپنے بارے میں علم غیب، اور دین میں ردوبدل کرنا ثابت ہو رہا ہے۔ صوفی مسعود احمد لکھتا ہے:

> ''لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم کچھ نہیں جانتے، ہم دور سے ان کے اعمال دیکھ لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کی شکلیں دکھا دیتا ہے۔ فرمایا: جتنے لوگ یہاں موجود ہیں کسی کی شکل کتے جیسی ہے تو کسی کی بندر جیسی، اور یہ جو تم نے اپنے چہروں پر داڑھیاں لٹکائی ہوئی ہیں، یہ داڑھیاں نہیں جھاڑیاں ہیں جو دکھاوے کے لئے چہروں پر سجا رکھی ہیں۔ دل میں داڑھی ہونی چاہئے۔ اللہ چہروں کو نہیں دلوں کو دیکھتا ہے۔ جو کوئی بات پوچھنا چاہتے ہو ہم سے پوچھ لو، ہم سے اپنے فوت شدہ لوگوں کا شجرۂ نسب، ان کے حالات پوچھ لے، قبروں میں ان کے ساتھ جو

Page-17



ہورہا ہے، ہم سے وہ پوچھ لے، جولوگ ہمارے سلسلے میں داخل ہوں گے قیامت تک آنے والے ان لوگوں کے نام، ان کے آباؤ اجداد کے نام ہم سے پوچھ لے، ان کے نام، ان کے والدین اور آباؤ اجداد کے نام ہمیں پتہ ہیں۔(مرشد اکمل ص:۹۵)

صوفی مسعود احمد صدیقی نے داڑھی کی کتنی بڑی توہین کی ہے، کہتا ہے یہ داڑھی نہیں جھاڑیاں ہیں، حالانکہ داڑھی تمام انبیاء اور صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کی سنت ہے۔ یہ منظر ہم نے کئی مرتبہ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ صوفی مسعود احمد صدیقی کے مرید جب کسی محفل میں جاتے ہیں تو داڑھی کٹوا کر جاتے ہیں۔ اور صوفی مسعود احمد صدیقی کا اپنے متعلق حاضر و ناظر ہونے کا عقیدہ ہے، اس پر ہم صرف ایک حوالہ پیش کرتے ہیں۔

خانیوال سے خالد محمود اپنی بیٹی کا ایک واقعہ لکھتا ہے کہ میری بیٹی نے ایک ضعیف عورت سے قبلہ لاثانی سرکار کا ذکر کیا۔ بوڑھی عورت کے دل میں قبلہ لاثانی سرکار سے عقیدت پیدا ہوگئی۔ میری بیٹی نے بیعت کے لئے اس سے کہا، وہ تیار ہوگئی۔ جمعہ سے پہلے ہی میں اپنی بیٹی کو واپس خانیوال لے آیا۔ چند دن بعد پتہ چلا اس ضعیف عورت کا انتقال ہوگیا۔ میری بیٹی نے خواب میں دیکھا کہ ان کی قبر بہت کشادہ ہے، اور قبلہ لاثانی سرکار بھی وہاں تشریف فرما ہیں، ان کی قبر میں تین کھڑکیاں لگی ہوئی ہیں۔ دو مکمل کھلی ہوئی ہیں اور ان سے جنت کا نظارہ کررہی ہیں، تیسری آدھی کھلی ہے۔ قبلہ لاثانی سرکار نے فرمایا کہ اس کے دل میں ہماری محبت و عقیدت پیدا ہوگئی تھی، اور بیعت کے لئے بھی تیار تھی، اس لئے مرنے کے بعد ہم فوراً اس کی قبر میں آئے اللہ تعالیٰ سے اس کی بخشش کروائی۔ اگر بیعت ہوجاتی تو جنت کی طرف سے تیسری کھڑکی بھی کھول دی جاتی۔(کتاب نوری کرنیں ص:۲۲۷)

## اللہ تعالیٰ پر بہتانِ عظیم:

صوفی مسعود احمد لکھتا ہے: ''بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ رنگ دار چیزیں فیشن کے طور پر استعمال کرتا ہوں، میں نے اپنی مرضی اور خواہش سے نہیں بلکہ اللہ و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے شروع کیا ہے۔ آج سے کئی سال پہلے میرے مالک و معبود اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا: ''تم سرخ، سبز، سیاہ، سفید، سنہری، گولڈن، اور جوگیا رنگ

پہنا کرو۔ پھر چند سال بعد اللہ تعالیٰ شانہٗ نے دوبارہ کرم فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''اپنے پرانے کپڑے اور جوتے استعمال نہ کیا کرو، یہ تقسیم کر دیا کرو، ہم چاہتے ہیں کہ تمہارا لباس، جوتا، رہائش کی جگہ اور دیگر استعمال کی چیزیں برتن، بستر وغیرہ بہت اچھے، بیش قیمت ہوں۔ (راہنمائے اولیاء معہ روحانی نکات ص۲۳۲)

یہ کتنا بڑا اللہ تعالیٰ کی ذات پر بہتان عظیم ہے کہ جو حکم اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو تو دیا نہیں یہ کہتا ہے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا۔ احادیث مبارکہ میں مردون کو سرخ کپڑا پہننے کی ممانعت موجود ہے اس کے برعکس یہ کیسے شریعت کی مخالفت کر رہا ہے حدیث مبارکہ سے تو ثابت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا لباس سادہ ہوتا تھا، تکلف سے پاک بسا اوقات پرانا پیوند لگا ہوا۔ مگر صاف ستھرا، اور اکثر خوشبو سے معطر۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد تھا جب تک پیوند نہ لگوا لیا جائے، کپڑا نہ اتارا جائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جن کپڑوں میں وفات پائی وہ موٹے کپڑے تہہ بہ تہہ پیوند لگے ہوئے تھے۔ (تاریخ اسلام کامل ص:۴۳، ۴۴، ۴۵ از حضرت مولانا محمد میاں صاحبؒ)۔ جس شخص کی زندگی شریعت کی تعلیمات کے برعکس ہے، وہ کیسے پیر ہو سکتا ہے......؟

مخزن کمالات ان کی ایک کتاب ہے، اس میں لکھا ہوا ہے کہ ایک آدمی جمعہ کے دن آیا۔ اس نے دیکھا کہ سرکار نے اپنے آستانہ عالیہ میں اکیلے ہی نماز جمعہ ادا کی۔ اور کہا یہ کیسا پیر ہے جو دوسروں کو تو نماز باجماعت کی تلقین کرتا ہے خود اکیلا نماز ادا کرتا ہے۔ اس کے بعد اس آدمی نے لنگر کھایا اور گھر چلا گیا۔ اس رات تقریباً چار، پانچ بجے کے قریب وہ آدمی آستانہ عالیہ پر آیا وہ بہت گھبرایا ہوا تھا۔ لوگوں نے پوچھا تمہارے ساتھ کیا مسئلہ پیش آیا تو اس نے اپنا واقعہ سنایا اور پھر کہا کہ جب میں گھر جا کر سویا ہوں تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے آقا رحمۃ اللعالمین حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف لائے، آپ ﷺ کو دیکھتے ہی میرا دل باغ باغ ہو گیا، میں اپنے مقدر پر ناز کرنے لگا لیکن اگلے ہی لمحے میں نے جو سنا اس سے میری ساری خوشی خاک میں مل گئی، آپ ﷺ نے فرمایا تم کون ہوتے ہو لاثانی سرکار پر اعتراض کرنے والے، لاثانی سرکار نے تو کل نماز جمعہ ہمارے ساتھ پڑھی ہے روحانی طور پر (مخزن کمالات ص۱۲۲)۔ کاش! کہ احادیث میں اس شخص کے بارے میں

جہنم کی وعید پڑھ لیجئے جوساری زندگی عبادت کرے مگر جمعہ نہ پڑھے۔

صوفی مسعود احمد صدیقی کا ایک مرید اپنی ایک کتاب میں لکھتا ہے کہ فقیر اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔میرے پاس گنتی تونہیں کہ کتنے بزرگوں نے مجھے یہ بات بتائی لیکن حقیقتاً بے شمار پیر بھائیوں، دوسرے سلاسل کے پیر صاحبان اور سپاہی و دیگر شخصیات نے یہ بات بتائی کہ قبلہ حضور جناب لاثانی سرکار صاحب نے ان کے دل کی بات بوجھ لی۔وہ جو بات کہنا چاہتے تھے، جو پوچھنا چاہتے تھے، ابھی زبان پر بھی نہ آئی تھی کہ جواب دے دیا، کوئی محفل میں بیٹھا ہے، اس کے دل میں کچھ سوالات اُٹھتے ہیں، حالانکہ اس وقت جو موضوع چل رہا ہے، وہ اس کے سوالات کے مطابق بھی نہیں رکھتا۔لیکن اچانک قبلہ سرکار صاحب نے اس شخص کے دل میں پیدا ہونے والے سوالات کے جوابات دیئے اور دوبارہ سے سابقہ موضوع پر بات شروع کردی۔لیکن جس شخص کے لئے وہ بات فرمائی گئی، اس کو علم ہوگیا اور اس کی اصلاح بھی ہوگئی، لیکن اسے نہ تو سوال کرنا پڑا اور نہ ظاہر ہونا پڑا بلکہ ادھر دل میں سوالات آئے، ادھر فقیر کی زبان سے جوابات مل گئے۔درویش کی شان دیکھنے کے عقیدت اور محبت ضروری ہے۔فقیر اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔(میرے مرشد ص:۱۲۸، از ایم ٹی طائر)

اس جماعت کے لوگوں کا عقیدہ ہے کہ صوفی مسعود احمد صدیقی کی تصویر بھی حاجت روا اور مشکل کشا ہے۔ایک عورت نے آستانہ عالیہ پر ہمیں ایک واقعہ سنایا اور کہنے لگی: ایک دن ہمارے گھر ڈاکو گھس آئے، ہمیں ڈرا دھمکا کر الماری کی چابیاں حاصل کرلیں۔ہم نے ایسے مشکل وقت میں اللہ تعالیٰ سے مدد کی دعا مانگی اور اس کے محبوب اور اپنے پیر ومرشد لاثانی سرکار کا وسیلہ پیش کیا اور عرض کی یا اللہ پیر ومرشد کے طفیل ہماری مدد فرما۔جیسے ہی ایک ڈاکو نے الماری کی طرف ہاتھ بڑھایا، اچانک اس کی نظر الماری پر رکھی تصویر پر پڑی۔وہ چونک گیا، اسے ایک جھٹکا سا لگا اور وہ بہت خوفزدہ نظر آنے لگا، ہم اس کے چہرے کے بدلتے ہوئے تأثرات دیکھ رہے تھے، اس پر بہت زیادہ گھبراہٹ طاری تھی، وہ خوفزدہ ہوکر پیچھے ہٹنے لگا، اور پھر کانپتی ہوئی آواز میں پوچھا یہ کس کی تصویر ہے؟ ہم نے کہا ہمارے پیر ومرشد کی تصویر ہے۔وہ خود کلامی کے انداز میں پیچھے ہٹتے ہوئے

Page-20



بولا! پیر مرشد کی تصویر، پیر مرشد کی تصویر (ص:۶۱)۔ اور دوسری جگہ پر لکھا ہوا ہے کہ ایک مرید کا کہنا ہے کہ میں نے اپنے ڈرائنگ روم میں اپنے پیر و مرشد لاثانی سرکار کی تصویر مبارک لگا رکھی ہے۔ اس کی وجہ سے تصورِ شیخ میں آسانی ہو جاتی ہے۔ اور ہم کئی گناہوں سے باز رہتے ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مرشد ہمیں دیکھ رہے ہیں۔ آگے لکھا ہے کہ تصویر کی برکت سے میرے گھر پر کالا جادو نہ چل سکا۔ میرے دوست عامل نے آکر کہا کہ یار خدا کے لئے اپنے مرشد کی تصویر کو یہاں سے ہٹادو، کیونکہ آج تیسرا دن ہو گیا، میں جب بھی عمل کرنے کی کوشش کرنے لگتا ہوں تو اس تصویر میں سے شعاعیں نکلتی ہیں جو میرے عمل کو ناکام بنا دیتی ہیں۔ (ص:۲۷ مخزنِ کمالات) قرآن وحدیث سے تو تصویر کی حرمت ثابت ہے۔

## حدیث مبارکہ:

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ملائکہ اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا ہو، اور نہ اس گھر میں جس گھر میں تصاویر ہوں۔ (بخاری شریف جلد۲/ص:۸۸۰) حضور ﷺ نے گھر میں تصویر رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ اور دوسری طرف یہ لوگ اپنے پیر و مرشد کی تصویر کی کرامات بیان کر رہے ہیں۔ یہ کون سا دین صوفی مسعود احمد صدیقی نے ان لوگوں کو دیا ہے۔

قارئین کرام! لاثانی سرکار کے اس قسم کے واقعات کا اگر بغور جائزہ لیا جائے تو لاثانی صاحب ایک طرف نظر آتے ہیں اور اللہ اور اس کے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شریعت دوسری طرف حدیث میں آتا ہے کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب تصویر بنانے والے کو ہو گا مگر آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اس کی کتابوں کے ٹائٹل پر اس کی تصاویر لگی ہوئی ہیں۔ جو شخص کبیرہ گناہوں میں مبتلا ہو، بھلا وہ کا ولی ہو سکتا ہے......؟

صوفی مسعود احمد المعروف لاثانی سرکار اپنے خوابوں کی بنیاد پر اللہ کے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات کو ایک طرف کرنے میں کوئی باک نہیں رکھتا، حالانکہ خواب کا درجہ وہ سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی اپنے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بتلایا۔ ہرگز نہیں...... پھر یہ کیسا پیر ہے جو شریعت محمد علیہ السلام سے ہٹ کر الگ شریعت بنائے بیٹھا ہے۔

Sufi Masood Ahmad Barelvi Lasnai Sarkar Hafiz Shafiq Shahhed [RTA] Ka Qatil